Date 8/7/2020

ABDOL BARI ASSISTANT PROFESSOR (GUEST)
DEPARTMENT OF URDU NARAYAN COLLEGE GOREAKOTHI
SIWAN MOB-8368656942 Email- ABARI.AB 39@gmail.com
TDC- IIND- Subsidiary

مثنوی کی تعریف اور آغاز و ارتقاء =

مثنوی لفظ مثنی سے مشتق ہے جسکے معنی ہیں دو دو کے یا دو کیا گیا شعری اصطلاح میں مثنوی اس کلام کو کہتے ہیں جسکے ہر شعر کے دونوں مصرعے ہم قافیہ ہوتے ہیں اور ہر شعر کا قافیہ بقیہ اشعار کے قافیے سے مختلف ہوتا ہے البتہ مثنوی کے تمام اشعار ایک ہی بحر میں ہوتے ہیں

مثنوی کے اجزاء ترکیبی یہ ہیں =

حمد، نعت، منقبت، مناجات، مدح بادشاہ یا امراء تعریف سخن یا تعریف خامہ، سبب تالیف اصل قصہ، اختتام =

مثنوی کے اقسام =

امداد امام اثر نے مثنوی کو موضوع کے اعتبار سے حسب ذیل حصوں میں تقسیم کیا ہے

1 - رزمی مضامین   2 - بزمی مضامین

3 - حکمت آموز مضامین   4 - تصوف آموز مضامین

5 - متفرق مضامین

مثنوی کیلئے عام طور پر 7 بحر کل مروج ہیں

مثنوی فارسی یا عربی شاعری کی نمائندہ صنف ہے مثنوی، عربی زبان کا لفظ ہے لیکن یہ فارسی شعراء کی ایجاد ہے مثنوی کو دکنی شعراء کی سب سے مرغوب اور محبوب صنف ہونے کا اعزاز حاصل ہے

شمالی ہند میں مثنوی

افضل کی "بکٹ کہانی" کو شمالی ہند کی پہلی مستند مثنوی مانا جاتا ہے بکٹ کہانی درحقیقت "بارہ ماسہ" ہے جس میں ایک بیوی اپنے شوہر کی جدائی میں بارہ مہینے اپنے دل پر گزرنے والی کیفیات کا اظہار کرتی ہے

شیخ عبداللہ کی "فقہ ہندی" بھی اہم مثنوی ہے جس میں فقہی مسائل بیان کیا گیا ہے

محبوب عالم عرف شیخ جیون کی چار مثنویاں ہیں: محشر نامہ، درد نامہ، خواب نامہ پیغمبر، دہیر نامہ بی بی فاطمہ،

جعفر زٹلی کی مثنوی: ظفر نامہ اورنگزیب شاہ عالمگیر بادشاہ غازی" جس میں عالمگیر کی فتوحات کا ذکر ہے دوسری مثنویاں در صفت پیری طوطی نامہ وغیرہ فائز دہلوی کی مثنویاں

مناظرات مثلاً درد مند و شاہ ولایت، "تعریف پانگ ہوک"، "تعریف چوپڑ" عرض نوادر وغیرہ
نجم الدین شاہ مبارک آبرو کی مثنوی "آرائش معشوق"، یار محمد اشرف، جابر
شاہ حاتم کی مثنویاں

مثنوی "سراپا"، "ساقی نامہ"، "وصف قہوہ"، "وصف تمباکو" وغیرہ
مثنوی بہاریہ، مسمی بہ بزم عشرت، سوال و جواب وغیرہ ایسی ہیں
جو اب بارہ ماسہ مثنوی سے الگ ایک صنف ہے جس میں ہر مہینے کے حساب سے
اشعار لکھے جاتے ہیں

میر تقی میر غزل ہی کے نہیں مثنوی کے بھی مسلم الثبوت استاد ہیں
دریائے عشق اور شعلۂ عشق وغیرہ ان کی شاہکار مثنویاں ہیں
شمالی ہند کے اہم اور مقبول عام مثنوی نگاروں میں "میر تقی میر"
کے میر حسن، دیا شنکر نسیم اور مرزا شوق بھی ہیں جن کی مثنویاں
کافی مقبول ہیں ان کے علاوہ سودا کی عشقیہ مثنوی جس کا
نام "قصہ پسر شیشہ گر و زرگر" ہے

کلیات مومن میں بھی بارہ مثنویاں موجود ہیں "قول غمگین"
مومن کی سب سے اچھی مثنوی ہے جو ایک عشقیہ مثنوی ہے
جس کو میر حسن کی سحر البیان اور نسیم کی گلزار نسیم کے ہم پلہ مانی جاتی ہے

ان کے علاوہ محمد حسین آزاد کی مثنوی "شب قدر" ہے تو حالی
کی مشہور مثنوی "نشاط امید" ہے۔ شمالی ہند کے علاوہ
اردو زبان و ادب میں دکن میں بھی کافی تعداد میں کامیاب
مثنویاں موجود ہیں جن کا ذکر ~~انگلی~~ آئندہ تفصیل
سے کی جائے گی ۔